کہہ کر دراصل انہیں ظالم اور جارح قرار دیتے ہیں۔ دنیا کا ہر مسلمان بنیاد پرست ہے۔ اور ہمیں اپنے بنیاد پرست ہونے پر فخر ہے۔

سندھ کا مسئلہ: سندھ کی موجودہ صورت حال ہر پاکستانی کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ اغواء، قتل، ڈاکہ روزمرہ کا معمول ہے ۱۹۸۴ء سے ۱۹۹۰ء تک چھ ہزار افراد نے اغواء کے بعد تاوان ادا کرکے رہائی پائی۔ دو سو افراد اس وقت بھی شرپسندوں کے قبضہ میں ہیں جنہیں گزشتہ پانچ ماہ سے پولیس رہا کرانے میں ناکام رہی ہے۔ تاوان ادا نہ کرنے پر ایک ہزار افراد قتل ہو چکے ہیں۔ ایک ہزار ڈاکوؤں پر مشتمل ڈاکوؤں کے ایک سو گروہ ہیں جبکہ پندرہ ہزار افراد بستیوں میں عام شہریوں کی طرح رہ کر ان کے لئے کام کرتے ہیں۔ رات کو ہر قسم کا کاروبار خصوصاً زراعت کا کام مکمل طور پر ختم ہے۔ لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلتے۔ گزشتہ دو ماہ سے ٹریفک قافلوں کا نظام رائج ہے۔ قافلے پولیس کی نگرانی میں شاہراہوں سے گزرتے ہیں اسکے باوجود لوٹ لئے جاتے ہیں۔ ڈاکوؤں کو مجاہدینِ آزادی قرار دیا جا رہا ہے — اب وہاں انہی کی حکومت ہے، دوسرے لفظوں میں ریاست کے اندر علیحدہ ریاست قائم ہے۔ جس نے حکومت کو بے بس کر دیا ہے یہ ایسے ناقابلِ تردید حقائق ہیں جو اندرون و بیرونِ ملک اخبارات و جرائد میں منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔ اسکے باوجود حکومت کا دعویٰ ہے کہ سندھ میں امن و امان کی صورتِ حال بہتر اور تسلی بخش ہے۔ جبکہ حال ہی میں جاپانی طلبہ کو ڈاکوؤں سے جسطرح آزاد کرایا گیا ہے وہ حکومت کی بے بسی پر ایک بڑی شہادت ہے۔ پانی کا مسئلہ تو حل ہو گیا مگر عوام کے مسائل حل طلب ہیں۔ لوگ ہر اعتبار سے غیر محفوظ ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ بھی حکومت ہی کی ذمہ داری ہے اس طرف توجہ نہ دی گئی تو یہ مسائل کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ بن سکتے ہیں

لے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی

شریعت بل: سرکاری شریعت بل قومی اسمبلی میں ہے اور سینٹ کا متفقہ طور پر منظور کردہ شریعت بل "کٹھ ملا ازم" قرار دے کر مسترد کر دیا گیا ہے۔ جبکہ علماء کرام نے متفقہ طور پر سرکاری شریعت بل اس لئے مسترد کر دیا ہے کہ اس میں شریعت نام کی کوئی شئے باقی نہیں رہی۔ ہمیں یہ کہنے میں ذرا بھی خوف نہیں کہ جاگیرداروں، سرمایہ پرستوں اور بیوروکریسی کے روپ میں موجود "خنازیر و عبدالطاغوت" اس ملک میں نفاذِ اسلام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ جب بھی اسلام کی بات ہوتی ہے اور کوئی بہتر کام ہونے کے آثار ہویدا ہوتے ہیں تو یہ چوپائے "ملا ازم" کا شور برپا کرکے سارا عمل لٹکا دیتے ہیں۔ شریعت کے باغیوں سے نفاذِ شریعت کی توقعات وابستہ کرنا سب سے بڑی حماقت ہے نفاذِ شریعت کا کام جب بھی ہوگا دین والوں